MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

تمام جائز و مباح و مستحب

مراسِم عزاء

تشیّع کی محافظ ہیں

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

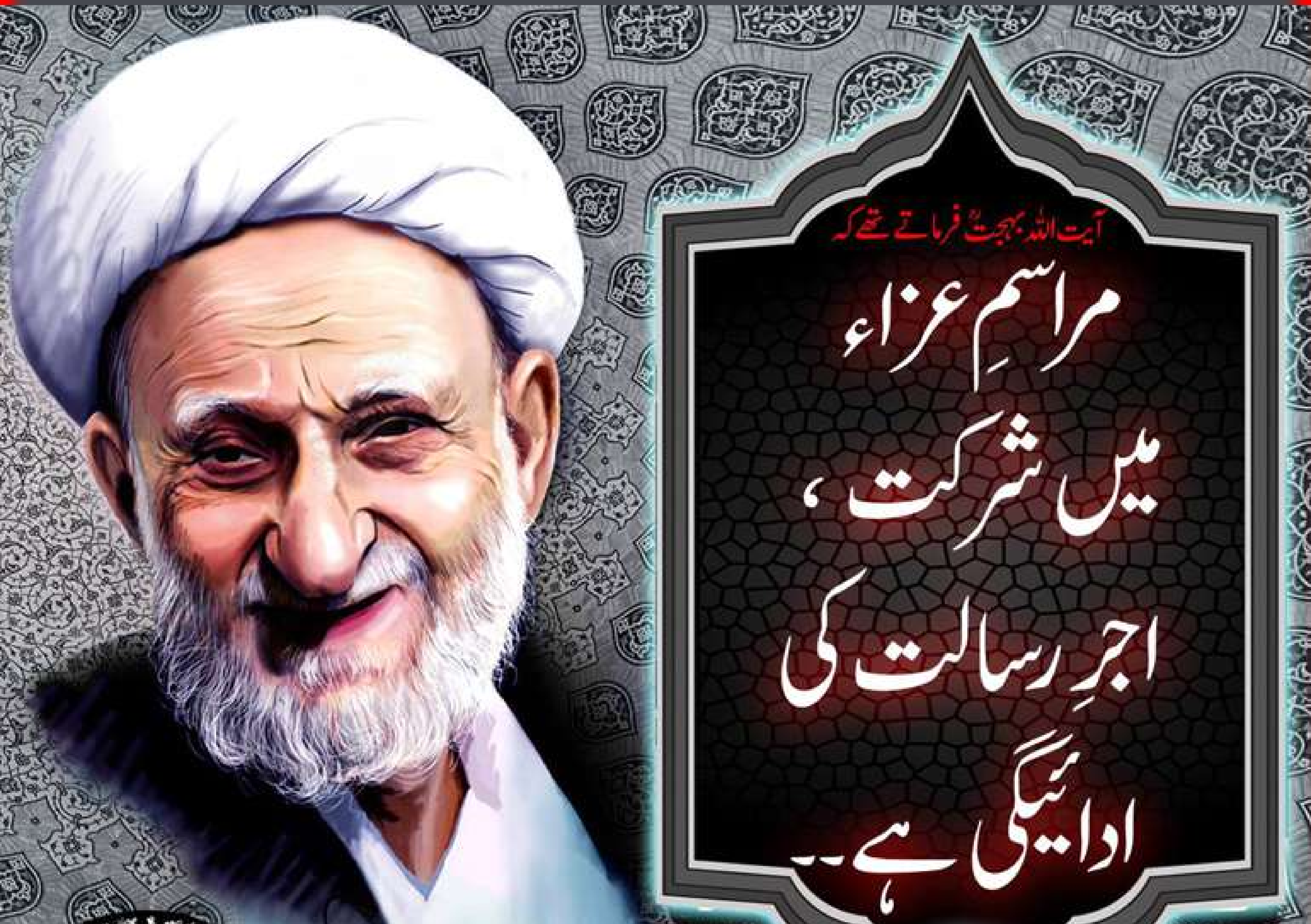

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری اور ملک و شہر و علاقے کا عرف

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

عزاداری کی کیفیت کو ہر شہر اور علاقہ
کے عُرف پر چھوڑ دیا گیا ہے اور جب تک
شارع مقدّس، عزاداری کی کسی خاص قسم
کے بارے میں ممانعت نہ کرے اور
عزاداری کی کوئی خاص کیفیت اسلام اور
مکتبِ اہل بیت علیہم السلام کے بنیادی اصولوں اور
قدروں سے منافات نہ رکھتی ہو
ہر جائز و مباح رسمِ عزاداری اپنے علاقے و شہر میں
رائج طریقے کے مطابق انجام دی جائے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کے مستحبات اور زیارت امام حسینؑ میں سستی نہ کرنا

مرحوم آیت اللہ سید علی آقا قاضی طباطبائیؒ اپنی وصیت میں فرماتے ہیں:

عزاداری کے مستحبات اور زیارتِ امام حسین علیہ السلام میں سستی نہ کرنا اور ہر ہفتہ مجلس برپا کرنا چاہیے دو تین آدمیوں پر ہی کیوں نہ مشتمل ہو، کیونکہ سیّد الشہداء علیہ السلام کی مجلس و عزاداری کئی امور میں آسانی کا سبب بنتی ہے۔ اگر آدمی اپنی عمر کی ابتداء سے لے کر انتہا تک معصومین علیہم السلام کی خدمت میں امام حسین علیہ السلام کی تعزیت (مجلس کی صورت میں) پیش کرتا رہے یا اُن کی زیارت کو انجام دیتا رہے پھر بھی اِن بزرگواروں کا حق ادا نہیں ہوسکتا، اس لئے اگر ہفتے میں ایک دفعہ مجلس نہیں کرواسکتے تو محرم کے پہلے عشرے کو کبھی ترک نہ کرنا۔

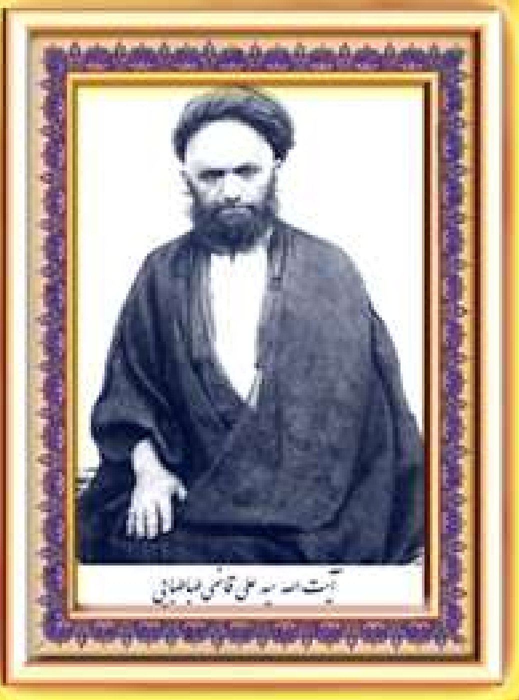

(یادنامہ بزرگداشت آیت اللہ علی آقاقاضی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مجالسِ عزاء کے خصوصی احترام کی ایک اہم وجہ

آیت اللہ العظمیٰ آقائے خوئیؒ فرماتے ہیں کہ مجلسِ امام حسین علیہ السلام میں جنابِ رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، شہزادی فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) اور دیگر معصومین (علیہم السلام) کا آنا امرِ ممکن ہے کیونکہ بعض روایات اِس مطلب پر دلالت کرتی ہیں۔۔

سؤال 1000: ترشد بعض الروايات إلى أن رسول الله (ص) والزهراء (عليها السلام) يحضرون مآتم عزاء الامام الحسين (ع) فما رأي مولانا الكريم. وعلى فرض الورود فهل يشمل حضور بقية الائمة (عليهم السلام)؟

الخوئي: هذا أمر ممكن، وبعض الروايات دلت عليه، والله العالم.

الكتاب: صراط النجاة، في أجوبة الاستفتاءات - الجزء الثالث

مسائل متفرقة في بعض الاعتقادات والأحكام

http://www.al-khoei.us/books/index.php?id-8524

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداریِ سیّد الشہداؑ میں اُنگلی کی ایک پور کے برابر بھی کمی نہ کریں

آیت اللہ سیّد محمد حسینی شاہرودی فرماتے ہیں کہ

امام حسینؑ کی عزاداری کی شکل و صورت مختلف زمانوں
اور مختلف مقامات پر مختلف اور جدا رہی ہے لیکن سب ہی لوگ
عزاداریِ سیّد الشہداؑ کو برپا کرنے میں شریک اور متفق ہیں۔
تمام مؤمنین سے میری گذارش ہے کہ اپنی طاقت اور توانائی کے مطابق
شعائرِ حسینیؑ اور عزاداری کو قائم اور برپا کرنے کی کوشش فرمائیں
اور تمام مؤمنین کو اس بات کی تاکید کرتا ہوں
کہ انگلی کی ایک پور کے برابر بھی اِس کام میں پیچھے نہ رہیں
ورنہ واقعۂ کربلا بھلا دیا جائے گا بلکہ اِس کا انکار بھی کر دیا جائے گا
جیسا کہ واقعۂ غدیر کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔

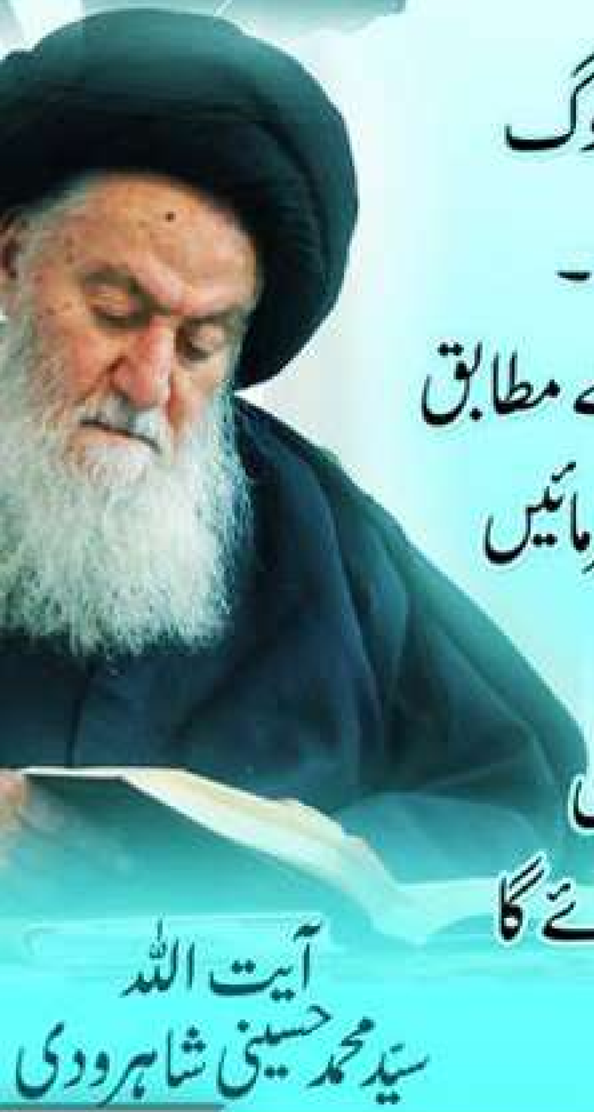

آیت اللہ
سیّد محمد حسینی شاہرودی

www.shahroudi.com
+923332136992
facebook.com/ma
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سیمینار و ورکشاپس رسوماتِ عزاداری کا متبادل نہیں بن سکتے

آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانیؒ نے 23 ذی الحجہ 1398 ھجری میں مسجد اعظم قم میں علماو طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

اگر مراسمِ عزاداری کی جگہ صرف تقاریر و خطاب کا سلسلہ شروع کیا گیا جو ثمراتِ عزاداری ہم حاصل کر رہے ہیں اسکا عشر عشیر بھی ہمیں نہ مل سکے گا اور اگر ہمیں مطلوبہ فوائد حاصل ہو بھی گئے تب بھی یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہ چل سکے گا اور اسکی تاثیر ختم ہو جائے گی۔

عزاداری لوگوں کا دین بن چکی ہے، یہ لوگوں کے گوشت پوست و خون میں شامل ہو چکی ہے، اگر مراسمِ عزاداری کو روکنے کی کوشش کی تو اس دوسری قسم کی (تقاریری) مجالس کو ختم کرنے میں بھی دشمن جلد کامیاب ہو جائے گا۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری کو کنارے کر کے عزاداری نہ کی جائے

حجۃ الاسلام والمسلمین استاد علیرضا پناهیان فرماتے هیں که

مجھے یاد ہے کہ ایک بار اعلان کیا گیا کہ عزاداری کے لیول کو بڑھا دیا گیا ہے، جلوس کے بجائے مظاہرہ ہو گا امام حسینؑ اسکوائر کی طرف۔

عَلَم و تابوت کو سائیڈ پر کر دیں اور اس کی جگہ پر پلے کارڈز لے کر آئیں اور ان پر نعرے لکھیں۔

امام خمینیؒ نے اس کی سخت مذمّت کی اور فرمایا:

عزاداری اُسی روایتی طریقے سے انجام دیں۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

صحیفه امام، ج15، ص333

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

تنہائی کی نسبت لوگوں کے درمیان
گریہ زیادہ ہونا
کہیں اخلاص کے منافی تو نہیں ہے؟

سوال: یہ جاننا چاہوں گا کہ اگر کسی انسان کو صرف عزاداری کے پروگرام یا عزاداری کی کیسٹوں کے ذریعے رونا آتا ہو لیکن تنہائی میں اتنا رونا نہ آتا ہو آیا اُس کے اخلاص کے کم ہونے کی علامت ہے، وضاحت کریں؟

جواب: نہیں ایسا نہیں ہے۔

(اخلاص کم ہونے کی نشانی نہیں ہے) جب انسان ڈائرکٹ کسی واقعے کو کسی سے سن رہا ہو تو اُسے بہتر طور پر تصور کرسکتا ہے
اور خود براہِ راست سننا اُس کی شدّت و تاثیر کو زیادہ کرتا ہے۔

استفتاء آیت اللہ سیستانی www.sistani.org

موقع مكتب سماحة المرجع الديني الأعلى السيد علي الحسيني .

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری آئمہ معصومینؑ کی سیرت ہے

آیت اللہ وحیدِ خراسانی فرماتے ہیں:

عزاداری اور مراسمِ عزاداری
آئمہ معصومینؑ کی سیرت ہے
آپؑ کے فضائل و مصائب کا تزکرہ
مشن آلِ محمدؐ کا احیاء ہے جس کا استحباب
رواياتِ متواترہ سے مُستفاد ہے۔

(آیت اللہ وحیدِ خراسانی۔ تاریخ استفتاء 14 ربیع الاوّل 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 250)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

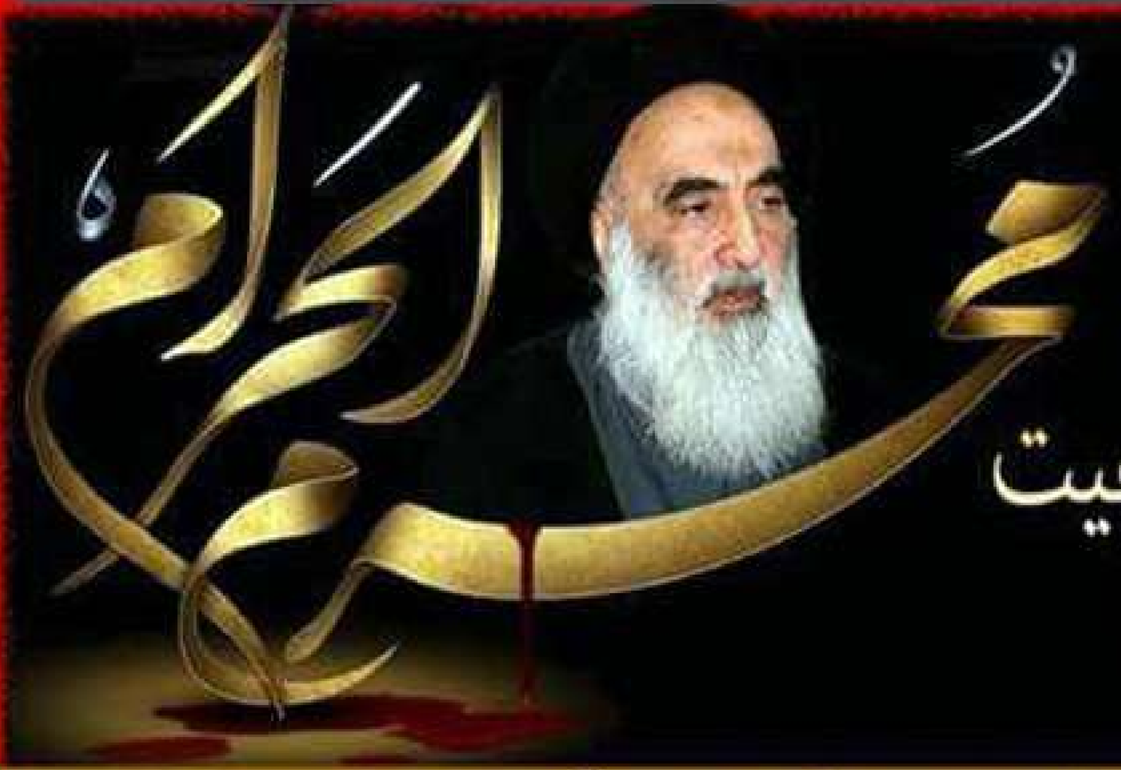

آیت اللہ سیستانی کی محرّم الحرام میں داخلی اختلافی مسائل پر بات چیت سے ممانعت کی تاکید

آیت اللہ سیستانی نے محرّم الحرام سے پہلے خطباء و ذاکرین و علماء کو کچھ تاکیدات کیں، جن میں سے ایک یہ ہے

سید الشہداءؑ کی مجلس کی شان کے خلاف ہے کہ شیعوں کے فکری اور دین کے شعائر کے اختلافات میں پڑا جائے، کیونکہ ایسے اختلافات میں پڑنا اس بات کا سبب بنے گا کہ مجلس کا رخ ایک خاص گروہ کی طرف ہو جائے یا معاشرے میں بے نظمی یا مومنین میں اختلاف کا باعث ہو، جب کہ مجلس عزاء کا مقصد وحدت کے پرچم کو بلند کرنا ہے، اور یہی نورِ حسینیؑ کا راز ہے جس میں سید الشہداءؑ کے چاہنے والوں کے دل کو ایک راستے اور ایک دوسرے کی ہمدستی پر اکٹھا کیا جاتا ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

/https://www.sistani.org/urdu/archive/25481

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

اور تم کیا جانو کہ دستۂ عزاداری کیا ہے؟

حجۃ الاسلام والمسلمین استاد علیرضا پناھیان فرماتے ھیں کہ

یہ کام بالکل بھی صحیح نہیں ہے کہ محرم کے دس دن صرف مجالس میں بیٹھ جائیں لیکن ماتمی دستوں میں شرکت نہ کریں۔ نہیں! یہ کیا بات ہوئی؟ ایک رات کسی ماتمی دستہ میں بھی جائیں۔ اور تم کیا جانو کہ دستہ عزاداری کیا ہے؟

کیا دستہ عزاداری (معاذ اللہ) پست لوگوں کے لیے ہے؟

آیت اللہ بروجردی، اسی ماتمی دستہ کے لوگوں کے پاؤں کی خاک اٹھا کر اپنی آنکھوں سے لگاتے تھے۔ امام خمینیؒ نے فرمایا، ایسا مکتب کہ جس کے پاس شور و ولولہ نہ ہو، سر و سینہ کو پیٹنا نہ ہو، وہ باقی نہیں رہ سکتا، مر جاتا ہے۔۔(صحیفہ امام، ج8، ص527)

مجھے ایسے مذہبی جوان بلکل پسند نہیں کہ جو سینہ زنی نہیں کرتے (ماتمی جلوسوں میں نہیں جاتے)۔

ہمارے لیے مودّت واجب ہے نہ کہ محبّت۔ لغت میں مودّت اور محبت کے درمیان فرق یہ ہے کہ مودّت کا اظہار کرنا ہوتا ہے۔

آپ نے کس قدر مودّت کا اظہار کیا ہے؟

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسِم عزا کے اخراجات میں کمی کی ضرورت نہیں

آیت اللہ سیّد محمد رضا گلپائیگانی ؒ نے
اہلیانِ خمین کے ایک خط کے جواب میں لکھا کہ

عزاداری پر بالعموم اور مراسِم عزاداری سیّد الشہداؑء پر بالخصوص نیاز نذر وغیرہ جیسے اخراجات کو اُسی طرح خرچ کرنا چاہیئے اور قطعاً انہیں ترک نہیں کرنا چاہیئے اُمید ہے کہ خدا انہی کے توسّل سے شرپسندوں کے تمام عزائم ناکام فرمائے گا ہمیں خطرہ ہے کہ مراسِم عزا پر اُٹھنے والے اخراجات کو جنگ زدگان پر خرچ کرنے کا سبق کہیں ایسے افراد کا پڑھایا ہوا نہ ہو کہ جو دشمن عزاداری کے ایجنٹ ہوں۔

جن لوگوں نے ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے اُنہیں توبہ کرنی چاہیئے۔

(آیت اللہ العظمٰی سیّد محمد رضا گلپائیگانی۔ تاریخ استفتاء 26 ذی الحجّہ 1400 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 172)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

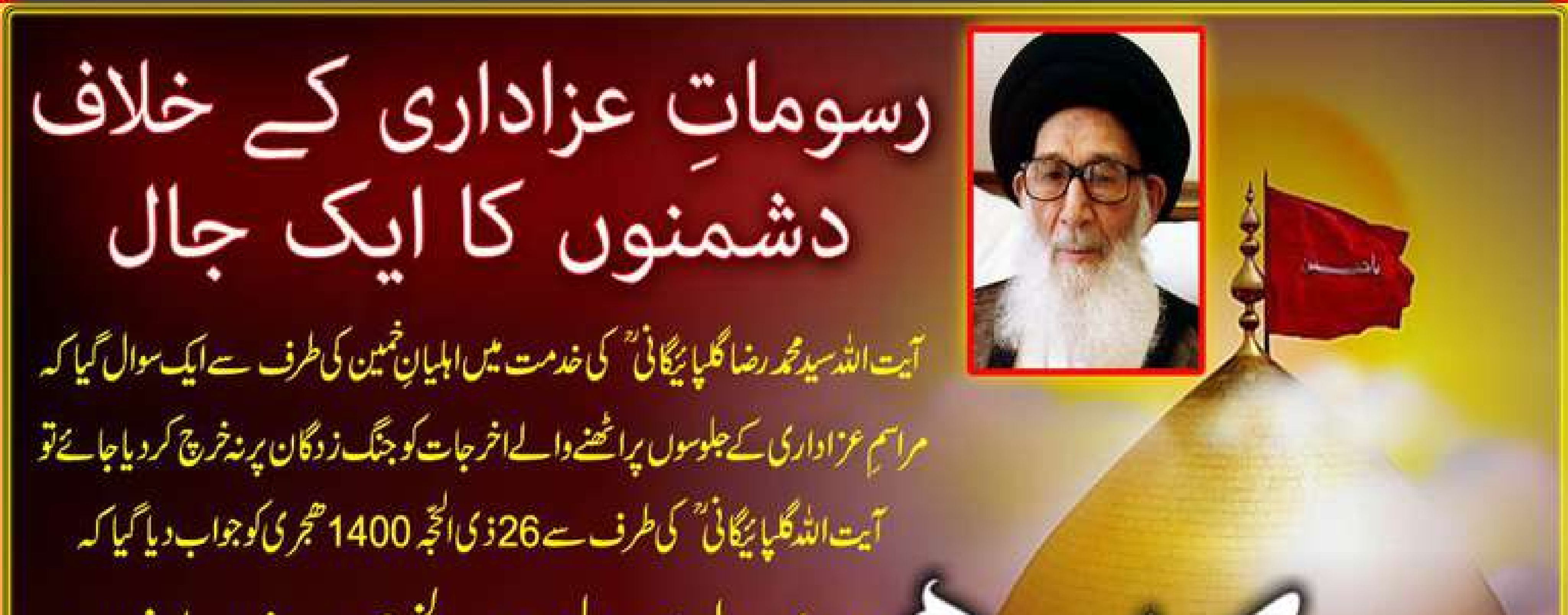

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

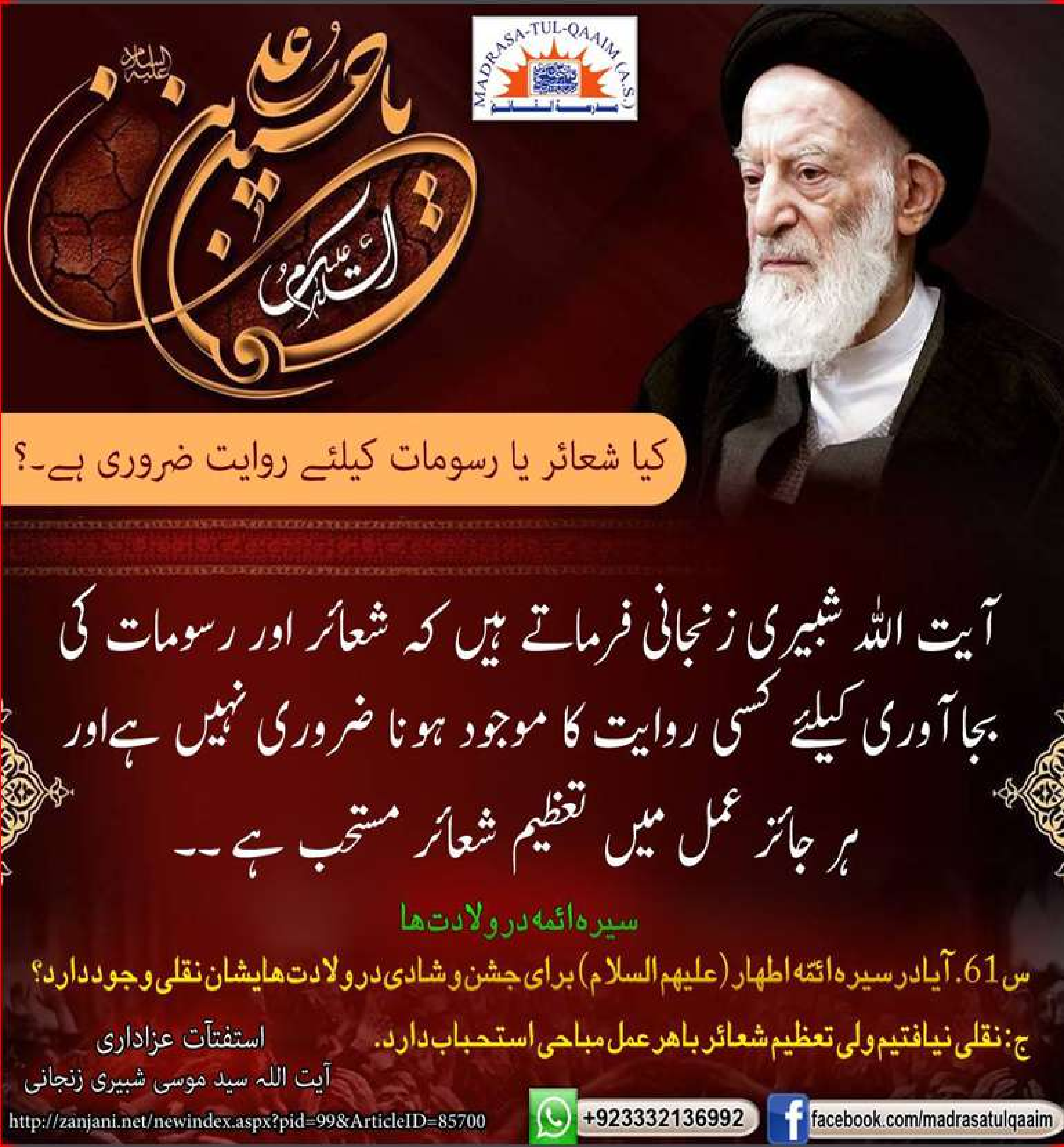

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

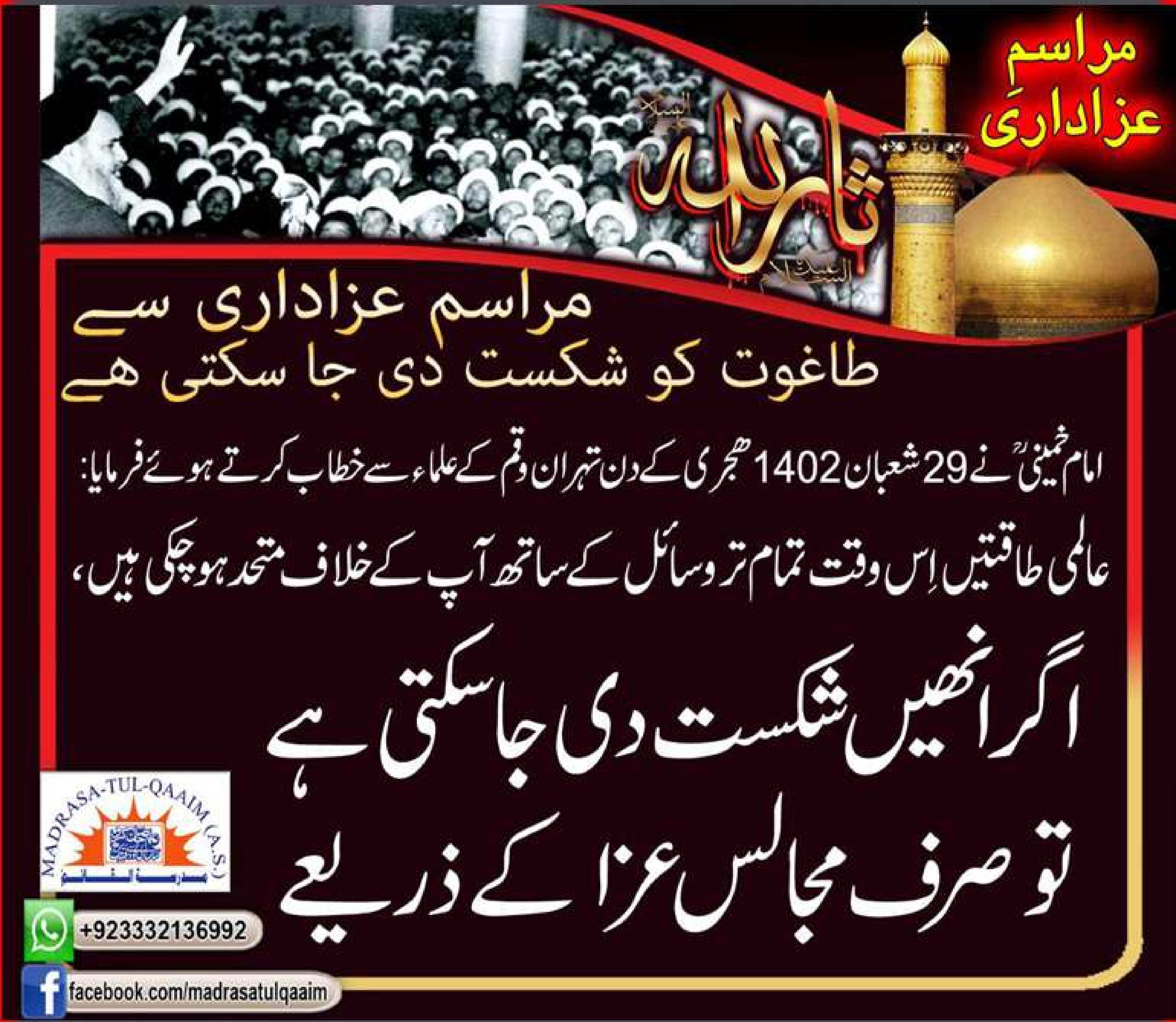

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

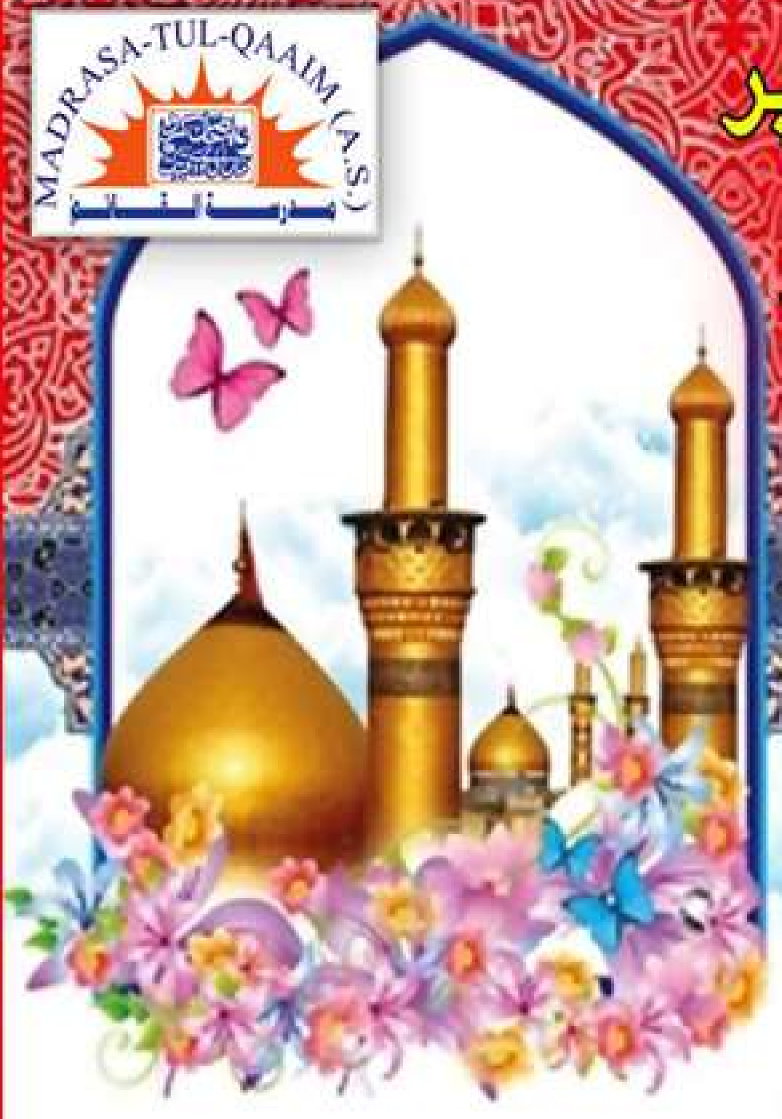

مراسمِ عزاداری پر شکوک کا اظہار حیرت انگیز ہے

آیت اللہ عزالدین حسینی موسوی زنجانی
نے 27 رجب 1401 ھجری کو
شیخ علی ربانی خلخالی
کے خط کے جواب میں فرمایا

آپ نے کہا ہے کہ میں مراسمِ عزاداری کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کروں تو یقین کیجئے کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ایک دن مسلّمہ اور یقینی اُمور نہ صرف زیرِ بحث لائے جائیں گے۔ بلکہ ان کے جائز و ناجائز ہونے کے سوالات اٹھائے جائیں گے اور سوچا بھی نہ تھا کہ اپنی زندگی میں ایسے عجائباتِ زمانہ بھی مجھے دیکھنا ہوں گے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

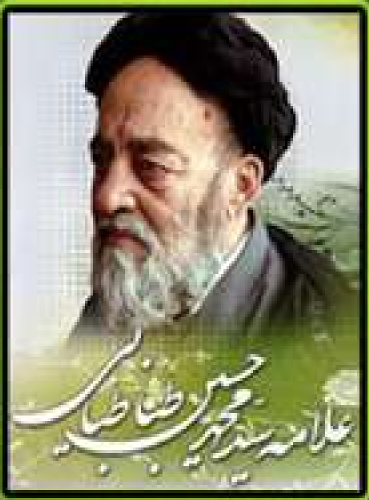

عزاخانے

انتہائی متبرّک جگہ ہیں

آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ ایک بار محلّہ گزر خان قم میں ایک سیّد کی مجلسِ عزا میں گئے تو گھر میں تعمیرِ نو کی وجہ سے ایک دوسری جگہ علامہ طباطبائیؒ کو بٹھایا گیا۔

آپ نے صاحبِ خانہ سے پوچھا کہ اِس گھر میں کب سے عزاداری ہو رہی ہے۔؟

صاحبِ خانہ نے بتایا کہ چالیس سال سے زائد ہوگئے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ علامہ طباطبائیؒ فوراً اٹھ کر اُس پرانے حصّے میں آئے اور فرمایا:

جو جگہ چالیس سال سے امام حسین علیہ السلام پر گریہ کی گواہ ہو، اُس میں اتنی پاکیزگی آجاتی ہے کہ اُس سے تبرّک حاصل کرنا چاہئے۔۔

http://www.hawzah.net | حالات بزرگان در سوگ سیدالشهدا(ع)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری ظہورِ امامِ زمانہ علیہ السلام کے بعد بھی جاری رہے گی۔۔

آیت اللہ حسین مظاہری فرماتے ہیں کہ

عزاداری کا سلسلہ امامِ زمانہ علیہ السلام کے ظہور کے بعد بھی جاری رہے گا اور اِس میں کوئی تعطّل نہ ہوگا کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ فرماتے ہیں کہ یقیناً۔! قتلِ حسین علیہ السلام کے سبب مومنوں کے دِلوں میں ایک حرارت ہے جو کبھی ٹھنڈی نہیں ہوگی۔۔

(بحوالہ: اندیشہ ھای ناب/ فضائل وقیام امام حسینؑ۔ آیت اللہ حسین مظاہری)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا حسین علیہ السلام

گھر میں عزاداری کو کبھی ترک نہ کرنا

مرحوم آیت اللہ شیخ عبداللہ مامقانیؒ اپنی اولاد کو وصیّت میں فرماتے ہیں کہ

جب تک تم زندہ ہو اور خدا کا رزق کھا رہے ہو، اُس وقت تک

گھر میں مجلس برپا کرنے کو کبھی نہ چھوڑنا۔۔

وصیت نامہ آیت اللہ مامقانیؒ

حالات بزرگان در سوگ سیدالشهدا (ع)

www.hawza.net
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مجلس و ماتم طاغوت کو خوفزدہ کرتے ھیں

امام خمینیؒ فرماتے تھے کہ : مومنین کو(مجلس و ماتم کے انعقاد میں) بنی امیہ اور بنی عباس کے مظالم کا سامنا کرنا پڑتا تھا جب کہ انکی تعداد ان بڑی طاقتوں کے مقابلہ میں بہت کم تھی۔ وہ طاقتیں جو اسلام کو مٹا دینا چاہتی ہیں ۔ روحانیت کو ختم کردینا چاہتی ہیں۔ یہ مجلسیں اور یہ ماتمی دستے انہیں خوفزدہ کردیتے ہیں ۔۔

(صحیفہ امام، ج 16، ص 343)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نجات اور توسّل کا اہم ترین ذریعہ

آیت اللہ العظمیٰ
سیّد عبد الاعلیٰ سبزواری کا فتویٰ

بسم تعالیٰ

نجات کے اہم ترین ذرائع
اور اسبابِ توسّل میں سے مراسمِ عزا کی ترویج
اُن کی تعظیم اور دوام ہے
کیونکہ یہ مراسمِ عزا شعائر اللہ میں سے ہے۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 86)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ
سیّد جواد طباطبائی تبریزی
کا فتویٰ

مراسم عزا پر
اعتراضات بیہودہ کام ہے

دشمنانِ اسلام نے عزاداری کے خلاف مورچہ بندی کر لی ہے لیکن اِس عظیم وسیلہ کو لوگوں کے دلوں سے مٹانا اُن کے بس سے باہر ہے البتہ اُنہوں نے بیہودہ اور لغو قسم کے خلافِ حقیقت اعتراضات کا بیج بونا شروع کر دیا ہے جن کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

بزرگ علماء نے غیر مبہم اور واضح انداز میں مراسمِ عزا کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔ چند احمق اور عقل سے بے بہرہ افراد جو مراجع عظّام اور علماء کے خلاف زبان درازی کر رہے ہیں اُن کی کسی بات پر دھیان نہ دیا جائے اور اُن کی ہر بات کو دیوار پر دے مارا جائے۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخانی۔صفحہ 86)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

خطابت و نوحہ خوانی کی طاقت

29 شعبان صفحہ 1402 ہجری میں امام خمینیؒ نے تہران و قم کے علماء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

بڑے بڑے خطیبوں سے لے کر چھوٹے چھوٹے نوحہ خوانوں تک ہر ایک کا اپنا اَثر اور مقام ہے ایسے افراد جو منبر سے نیچے کھڑے ہو کر ایک یا چند اَشعار پڑھتے ہیں اور ایسے افراد جو بَرسرِ منبر خطاب کرتے ہیں ہر ایک کا اپنے مقام پر مخصوص اثر ہے اور یہ جعلی اثر نہیں ہے بلکہ یہ اثر فطری اور طبعی اَثر ہے۔ ممکن ہے بعض افراد خود اپنے اِس اَثر سے آشنا نہ ہوں۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کی قوّت و طاقت

29 شعبان صفحہ 1402 ہجری میں امام خمینیؒ نے
تہران و قم کے علما سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

ہماری قوم نے اپنی عظمتِ رفتہ کو اگر حاصل کیا ہے تو اِس میں کسی (شخصیت) کا کمال نہیں ہے بلکہ فقط اور فقط مجالسِ عزا کا فیض ہے۔

ہمارے آنسوؤں کو نہ دیکھو اِن کے اثرات کو دیکھو کہ اگر ہم چاہیں تو ہماری آنکھ سے گرنے والا ایک قطرہ سیلاب بن کر ہزار سالہ شہنشاہیت کے محلّات کو نابود کردے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخانی)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

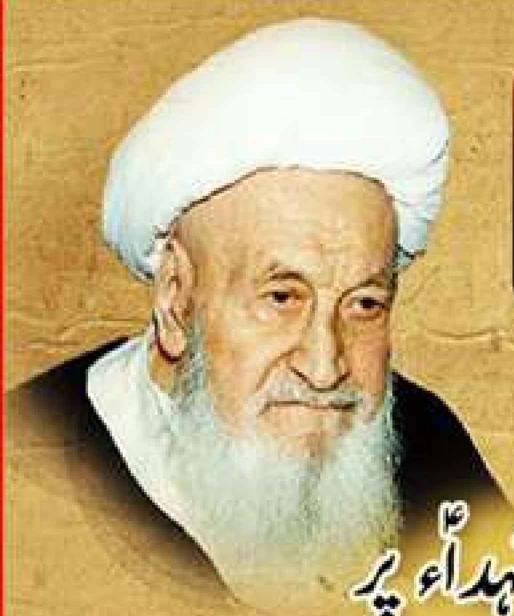

مراسمِ عزا کا استحباب و رجحانِ شرعی

آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی نے ایک استفتاء میں تحریر کیا کہ
بڑے تعجّب کی بات ہے کہ آج عزاداری اور مراسمِ عزائے سیّد الشہداءؑ پر
اسلام کے دیرینہ دشمنوں یا مغرب سے فریب خوردہ افکار کی طرف سے
ایک مرتبہ پھر شکوک و شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں
حالانکہ اگر سیرتِ آئمہ اہلِ بیتؑ اور اُن سے وارد روایات ہی کو پڑھنے والے
مراسمِ عزا کا استحباب اور شرعی رُجحان خوب جانتے ہیں۔

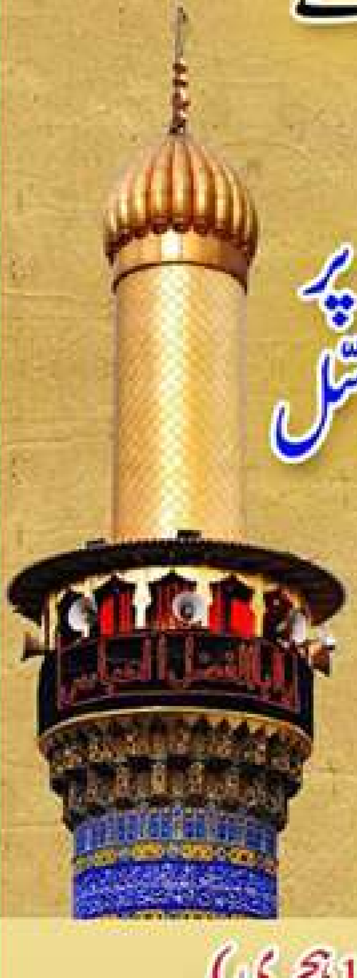

**اُمّتِ مسلمہ پر فرض ہے کہ اغیار کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں پر
جتنے بھی مظالم کئے جا رہے ہیں اُن کا دفاع آئمہ اہلِ بیتؑ کے توسّل
اور غریبِ کربلا کی عزاداری سے کریں
اور ذاتِ احدیت کو انہی ہستیوں کا واسطہ دیں
ہمارے تمام بزرگ علمائے سلف کی سیرت اسکی شاہد ہے۔**

(آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی۔ تاریخ استفتاء 25 شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 183)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

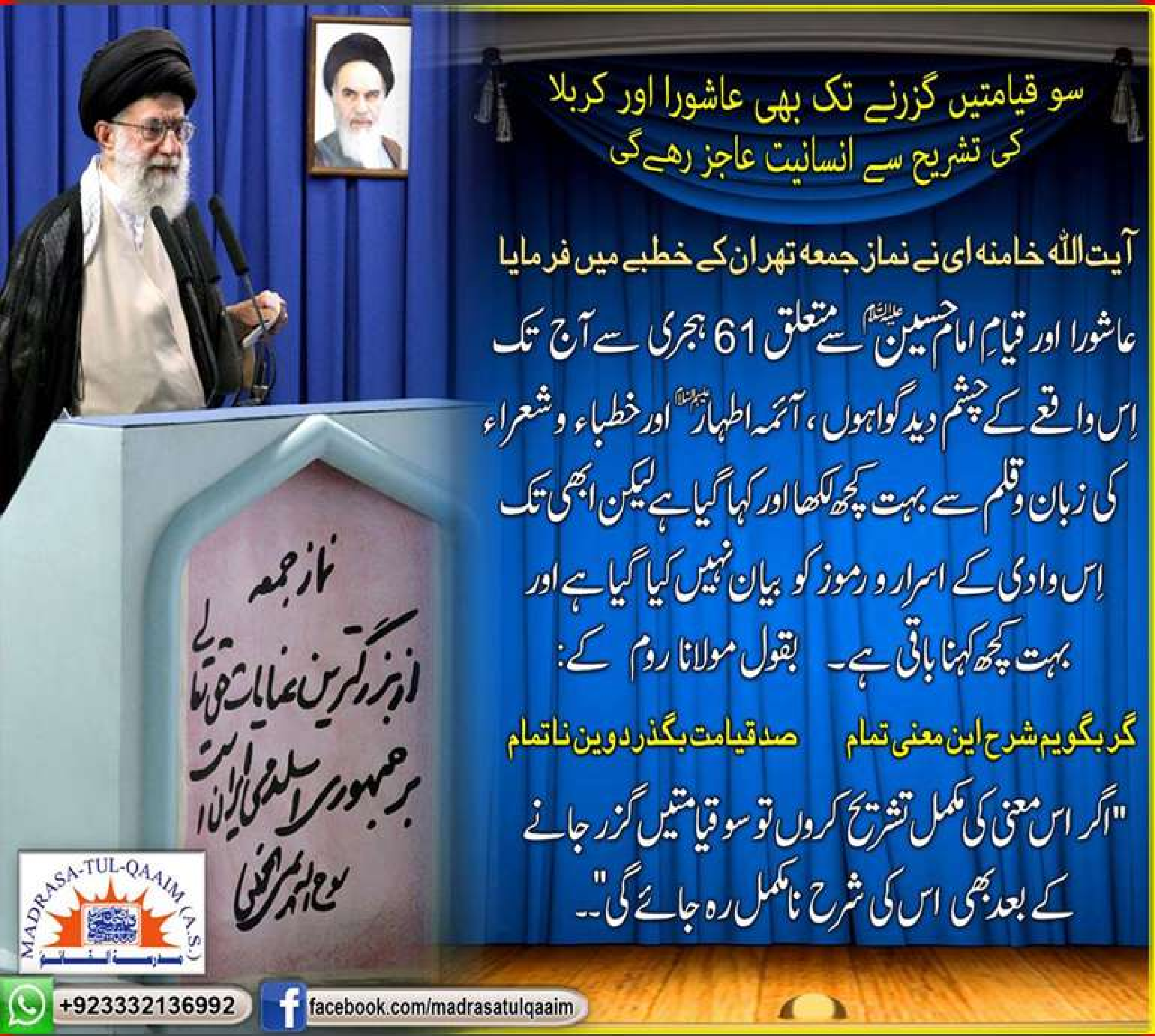

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزا کے ذریعے
آئمہ اہلِ بیتؑ کا مشن زندہ ہے

آیت اللہ سیّد علی فانی اصفہانی کے طویل فتویٰ سے اقتباس

یہی مراسمِ عزا عوام کی حاضری کا سبب ہیں۔
ذاکرین و خطباء معارفِ الٰہی کی نشر و اشاعت کرتے ہیں
مسائلِ شرعیّہ کی تبلیغ اور اُصولِ دین کا پرچار ہوتا ہے۔
انہی مراسمِ عزا کے ذریعے آئمہ اہلِ بیتؑ کا مشن زندہ ہے
ظلم کے خلاف آمادۂ پیکار ہونا اِنہی مراسمِ عزا کے مرہونِ منّت ہے
انہی مراسمِ عزا کے اجتماعات سے مخالفین کا پتّہ پانی ہو جاتا ہے
اِسی وجہ سے انہوں نے مراسمِ عزا کی مخالفت
اور اُن میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کی کوششیں کر رکھی ہیں
سیّد الشہداؑء کی صدائے **ھل من ناصر ینصرنا** کا جواب
مجھے اِنہی مراسمِ عزا کے قیام میں نظر آتا ہے۔

(آیت اللہ علی حسینی اصفہانی فانی۔ تاریخ استفتاء 14 صفر 1384 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 108)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مجالسِ عزاء میں شرکت مستحب ہے
لیکن کبھی واجب بھی ہو سکتی ہے۔

سوال: محرّم میں امام حسینؑ کی مجالس میں حاضر ہونے کا کیا حکم ہے؟ مستحب ہے یا واجب ہے؟

جواب: ان مجالسِ عزا میں حاضری مستحب ہے
لیکن اگر اتنی تعداد میں لوگوں کی حاضری نہ ہو کہ جو ضروری ہو
تو اِن مجالسِ عزاء میں مقدارِ لازم کے مطابق حاضر ہونا واجبِ کفائی ہے۔

سؤال: حضور در مجالس عزای امام حسین (علیه السلام) در محرّم چه حکمی دارد؟ مستحب است یا واجب؟

جواب: حضور در این مجالس مستحب است، ولی اگر مردم به مقدار لازم حاضر نشوند حضور در این مجالس واجب کفایی است.

استفتاء آیت الله ناصر مکارم شیرازی

http://makarem.ir/compilation/Reader.aspx?pid=61851&lid=0&mid=15911

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسِمِ عزاداری کے خلاف پروپیگنڈے کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیئے

آیت اللہ سیّد کاظم مرعشی اپنے فتویٰ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

عزاداریٔ مظلومِ کربلاؑ اور مراسِمِ عزا کے سلسلے میں جو کچھ اُستادِ محقّق آیت اللہ نائینی اعلیٰ اللہ مقامہُ الشریف نے جو عزاداری کی مختلف صورتوں کے بارے میں فرمایا ہے وہ انتہائی دُرست ہیں، اِس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے البتہ دشمنانِ دین اور شیطان کے گمراہ کردہ جو مراسِمِ عزا کی مخالفت میں تبلیغ کر رہے ہیں شیعانِ آلِ محمدؐ اور موالیانِ اہل بیتؑ کو اُن کا کسی قسم کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیے۔

(استفتاء: آیت اللہ سیّد کاظم مرعشی۔ تاریخ استفتاء: یکم شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 192)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری پر شبہات کی ایجاد حیرت انگیز ہے

آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی فرماتے ہیں کہ

کیا یہ بات حیرت و تعجّب کے قابل نہیں ہے کہ
عزاداری اور مراسمِ عزا میں شبہات پیدا کئے جارہے ہیں
اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اِس میں جدّت آتی جارہی ہے۔
چونکہ عزاداری اور مراسمِ عزا میں رخنہ اندازی شجرۂ خبیثہ کے فروع میں سے ہے
جس نے آلِ محمدؐ کی مخالفت کی قسم کھا رکھی ہے
جب دشمن یہ دیکھتا ہے کہ اِن مراسمِ عزا کے ذریعے نبوی اسلام ترقی کر رہا ہے
اور آلِ محمدؐ کی مظلومیت سے عوام واقف ہو رہے ہیں تو اُن کے ایجنٹس
مراسمِ عزا میں شبہات پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔
البتہ زیادہ تعجّب اس بات پر ہے کہ بعض سادہ لوح محبّانِ اہلِ بیتؑ
ان اموی ایجنٹوں کے شکوک و شبہات سے متاثر ہو جاتے ہیں
ان لوگوں کو بتانا چاہیے کہ اِسی عزاداری نے اس انقلاب کو کامیاب کیا ہے
اور اِس عزاداری کے طفیل ہندو پاک میں ہر سال ایک وافر تعداد
حلقہ بگوش مذہب حقّہ ہو رہی ہے۔

(آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی ۔ تاریخ استفتاء 28 شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ ۔ آقائے علی ربانی خلخالی ۔ صفحہ 210، 211)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری امام حسینؑ کے نصب العین کی محافظ ہیں

آیت اللہ جعفر سبحانی فرماتے ہیں کہ:

عزادارئ امام حسینؑ اُن مستحبات میں سے
ایک اہم مستحب ہے جسکی عملاً اور قولاً تاکید
ہمارے ہادیانِ مذہب نے کی ہے۔
مراسم عزاداری عقلاً اور شرعاً امامِ مظلومؑ کے انقلاب
کے نصب العین کی محافظ ہیں لہٰذا حق یہ ہے کہ
انہیں اچھے اور آبرومندانہ طریقے سے منایا جائے
اور اُن اعمال سے اجتناب کیا جائے
جو مقصدِ امامِ مظلومؑ سے متصادم ہوں۔

(آیت اللہ جعفر سبحانی تبریزی قم المقدّسہ۔ تاریخ استفتاء 27 ذوالقعدہ 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 222)

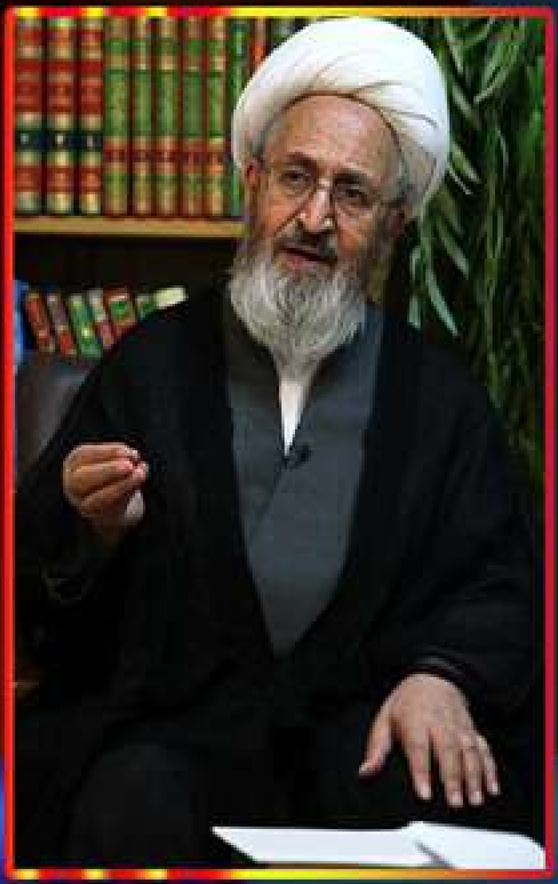

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

بعض مراسمِ عزاداری لازم و واجب بھی ہیں

آیت اللہ حسین نوری ہمدانی فرماتے ہیں کہ

مراسمِ عزاداری اور حادثۂ کربلا کے تزکرہ کی تجدید
جیسا کہ شیعوں میں صدیوں سے
تمام اسلامی ممالک میں ادا کئے جاتے ہیں
نہ صرف مستحسن اور باعثِ ثواب ہیں
بلکہ ان میں سے بعض اعمال لازم اور واجب بھی ہیں
دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہم سب لوگوں کو مکتبِ اہل بیتؑ کے تحفّظ کی توفیقاتِ خاص سے نوازے۔

(آیت اللہ حسین نوری ہمدانی۔ تاریخ استفتاء 28 ذی الحجّہ 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 227)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسِمِ عزا کے خلاف
زبانِ طعن استعمال نہ کریں

آیت اللہ سیّد مہدی لاجوردی کاشانی فرماتے ہیں:

جو لوگ مراسمِ عزاداریٔ امام حسینؑ اور آپؑ سے متعلق
انجمنوں پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں
وہ احمقوں کی جنّت میں رہتے ہیں، اعتراض برائے اعتراض کرتے ہیں
وہ دشمنانِ دینِ حقّہ اور اعدائے آئینِ (تشیّع) ہیں
ایسے لوگ درسگاہِ شرف و کمال سے اعلانِ جنگ کر رہے ہیں۔
ایسے لوگ قرآن و دینِ حق کے رہنمایان کی لعنت کا طوق
اپنے گلے میں ڈال رہے ہیں۔

(آیت اللہ سیّد مہدی لاجوردی کاشانی۔ تاریخ استفتاء 5 ربیع الاوّل 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 249)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

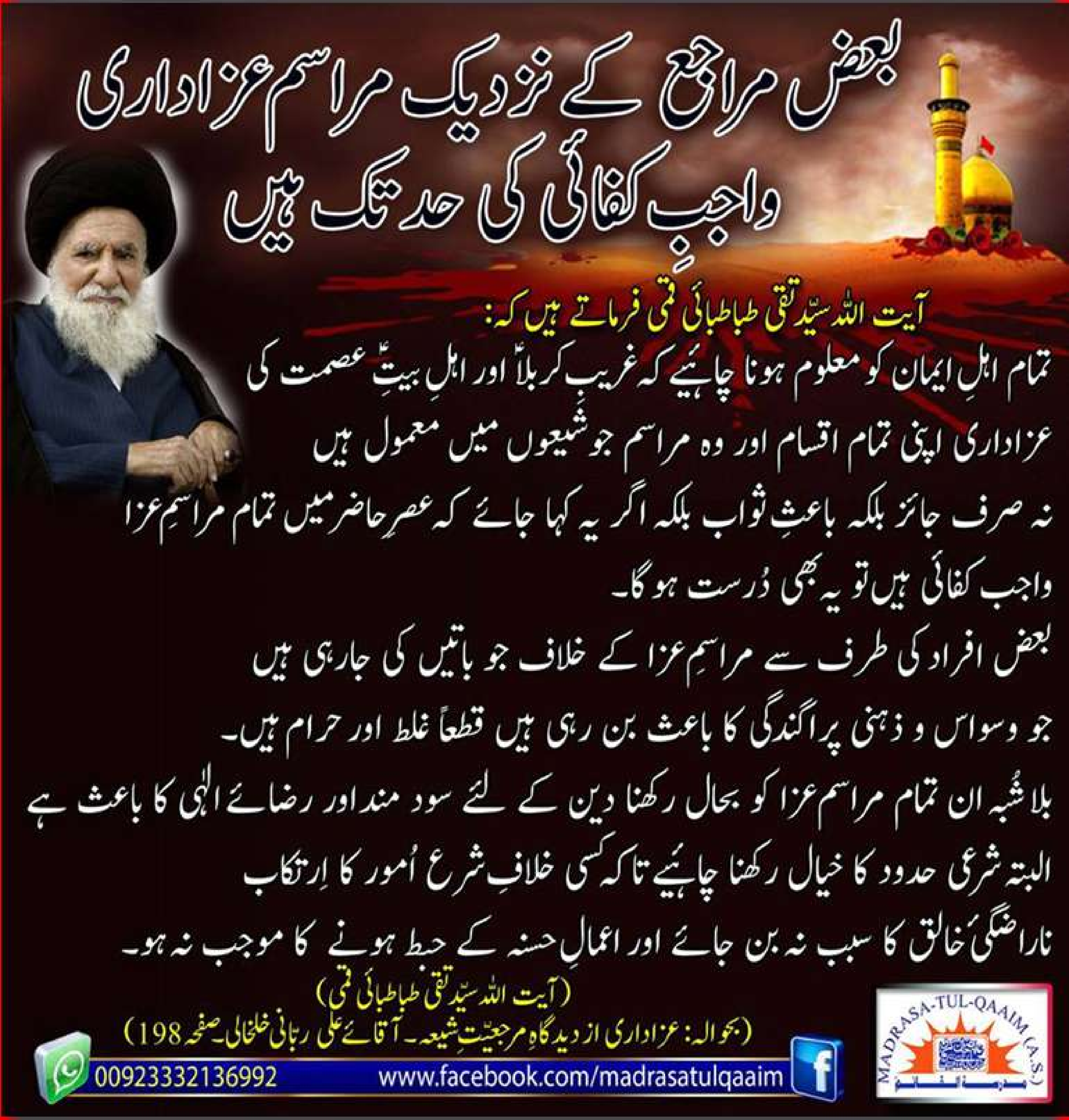

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری اور تمام شعائرِ حسینیہؑ کی حفاظت لازم ہے

آیت اللہ
حسن زادہ آملی فرماتے ہیں:

چند فریب خوردہ لوگ امام حسینؑ کے قیام کو
فراموش اور خاموش کرنے کی فکر میں ہیں۔
تاکیداً لازم ہے کہ مجالسِ عزا کے انعقاد
اہلِ بیتِ عصمت و وحی سے صادر قرآنی میراث
اور تمام مراسمِ عزا جیسا کہ سابقاً معمول رہی ہے
کی ترقی اور پیش رفت کے لئے انتہائی کوشش کریں
تاکہ شعائرِ اسلامی کا تحفظ
اور معارفِ فقہِ جعفریہ کی سعادتِ اشاعت حاصل رہے۔

(استفتاء آیت اللہ حسن زادہ آملی ۔ تاریخ استفتاء 13 شعبان)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 204،206)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری کو
کسی حال میں ترک نہیں کرنا چاہیئے

آیت اللہ سیّد محمد وحیدی تبریزی فرماتے ہیں کہ

مخفی نہ رہے کہ امام حسینؑ کے فضائل، آپکا قیام، مصائب آپؑ پر گریہ اور مجالسِ عزا کا انعقاد وغیرہ سے متعلق روایاتِ متواترہ میں اسقدر ثواب بیان ہوا ہے کہ جس کے بیان سے زبان اور قلم قاصر ہیں۔ فوائد اِسقدر زیادہ ہیں جن کا شمار ناممکن ہے۔

اِن مراسمِ عزاداری کی بدولت توحید و رسالت اور اُصولِ دین پر کیئے جانے والے اعتراضات کا دفاع ہوتا ہے۔

مستضعفینِ عالم کو انہی مراسمِ عزا کے ذریعے نجات دلائی جاسکتی ہے۔

اِن مراسِم کو کسی حال میں ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

(آیت اللہ سیّد محمد وحیدی تبریزی۔ تاریخ استفتاء 27 ذوالحجہ 1400 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 174 تا 176)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزا پر اُٹھنے والے سوالات
دشمنانِ اسلام کی سازش ہیں

آیت اللہ محی الدین مامقانی فرماتے ہیں

بہت افسوس کی بات ہے کہ زمانہ اِس قدر آلودہ ہوچکا ہے
اور شیعہ مذہب کے خلاف اِس قدر تبلیغات ہوچکی ہیں
کہ اب شعائرِ قطعیہ اور اُمورِ مسلّمہ کے متعلق
سوالات ہونے لگے ہیں یہ بات اتفاقاً نہیں ہے
بلکہ دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ مذہبِ تشیّع کی مخفی
اور ظاہری تبلیغات سے اُس کی پُشت پناہی ہوتی ہے
اللہ سے دُعا ہے کہ وہ اِس مظلوم فرقہ شیعہ امامیہ کو
دشمنانِ اسلام کی تبلیغات سے محفوظ و مامون فرمائے
اور منافقین اگر قابلِ ہدایت ہیں تو اُن کی ہدایت فرمائے
وَرنہ اُنکو نیست و نابود فرمائے۔

(آیت اللہ محی الدین مامقانی۔ تاریخ استفتاء 24 محرّم 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 235)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری تاکیدی مطلوب ہیں

آیت اللہ محمد تقی جعفری تبریزی فرماتے ہیں کہ

اگر کوئی یہ پوچھے کہ مراسمِ عزا جائز ہیں یا نہیں؟
تو یہ سوال بالکل ایسا ہے کہ جیسے کوئی یہ پوچھے
کہ کیا ناموسِ حق سے دفاع کرنے
احیائے عدالت کی جنگ یا ظالم کے خلاف قیام
یا سَرکش سے مقابلہ جائز ہے یا نہیں؟
اِس سوال کا جواب خود سوال میں موجود ہوگا
امام حسینؑ کی عظیم تر قربانی کی نصرت اور اس کا پرچار ایک جائز کام ہے
بلکہ مطلوبِ مؤکّدہ اور ضروری ہے۔

(آیت اللہ محمد تقی جعفری تبریزی۔ تاریخ استفتاء 7 صفر 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 247)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

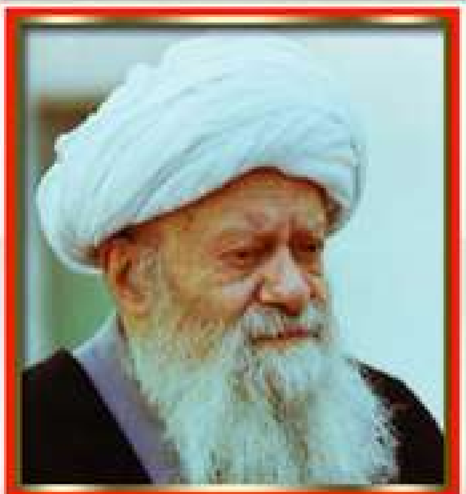

مراسمِ عزا کا مذہب حقّہ کی بقا میں کردار

آیت اللہ ہاشم آملی ایک فتویٰ میں فرماتے ہیں کہ
ہر بابصیرت شخص اِس حقیقت سے آگاہ ہے کہ مراسمِ عزا اور ذکرِ مصائب نے
بالعموم دینِ اسلام اور بالخصوص مذہبِ حقّہ اثنا عشری کی بقا میں
کتنا موثّر کردار ادا کیا ہے
حتیٰ کہ یہ مجالسِ عزا خود آئمہ اہلِ بیتؑ نے بھی منعقد کی ہیں۔
اگرچہ مراسمِ عزا کا آئمہ اہلِ بیتؑ سے کوئی مخصوص طریقہ کار معیّن نہیں ہے
بلکہ عقل خود طریقہ کار کا تعیّن کرتی ہے
یہ دُعا ہے کہ خداوندِ عالم تمام اُمّتِ مسلمہ کو
اِس عظیم یاد کو باقی رکھنے کی توفیق عطا کرے۔

(آیت اللہ العظمیٰ ہاشمی عاملی۔ تاریخ استفتاء 8 ربیع الاوّل 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 179)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

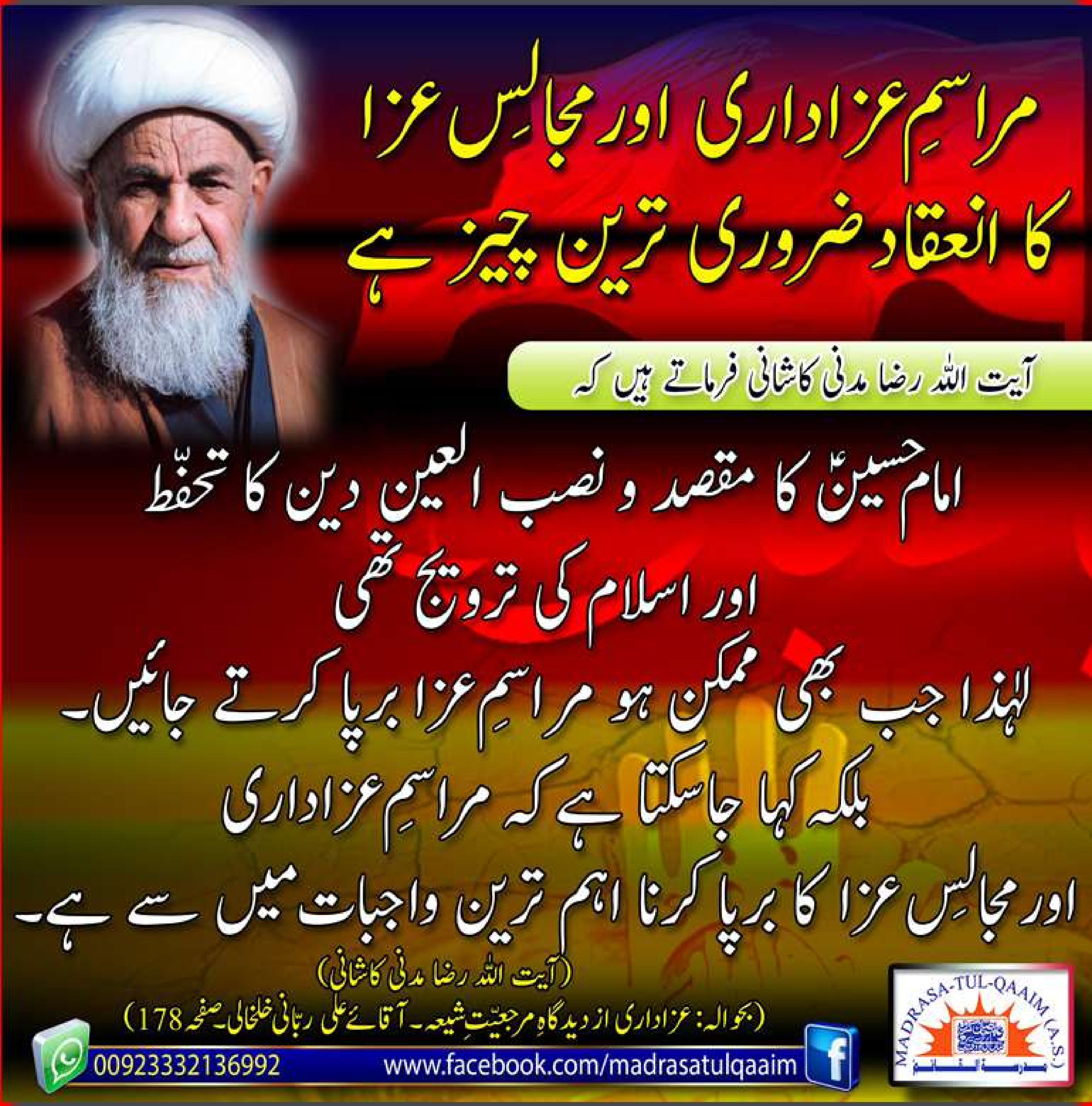

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں

آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی قم المقدّسہ فرماتے ہیں کہ:

ہر قسم کے مراسمِ عزا کا انعقاد جائز ہے بشرطیکہ افعالِ محرّمہ سے پاکیزہ ہوں
اور عزاداروں کو کھانا کھلانا بھی جائز ہے بلکہ اس حیثیت سے کہ
عزائے امامِ مظلومؑ تعظیم شعائر، احیائے دین
اور ترویج شریعت ہے لہٰذا اسے زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیئے
اور محبّانِ اہلِ بیتؑ کو اِس میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیئے۔

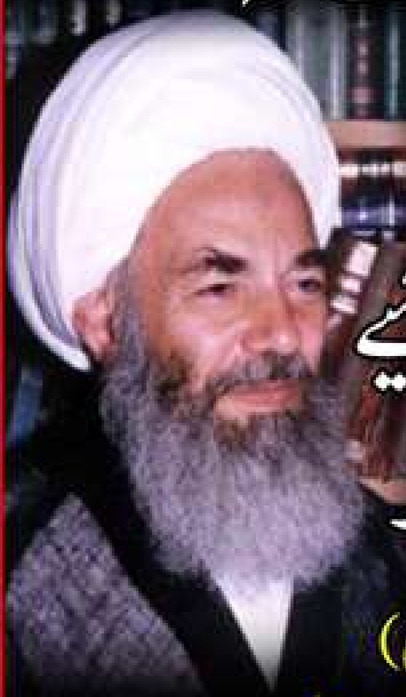

(آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی۔ تاریخ استفتاء 17 جمادی الثانی 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 258)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسِم عزاداری موبائل درسگاہیں ہیں

آیت اللہ سیّد اسد اللہ موسوی فرماتے ہیں کہ

مراسِم عزاداری سینہ بہ سینہ اور نسلاً بعد نسلاً

زمانۂ اہلِ بیتؑ سے آج تک چلے آرہے ہیں

یہ تمام مراسِم عزا اپنی تمام اقسام و انواع کے ساتھ

جوں کے توں رہنے چاہئیں

اِن مراسِم عزا میں اسلامی انقلاب کا درس ہے

باطل کے خلاف قیامِ حق کا سبق ہے

مراسِم عزاداری موبائل درسگاہیں ہیں

جن میں خطباء و واعظین مذہبی، اخلاقی اور دینی احکامات سے آگاہ کرتے ہیں

انبیاءؑ اور آئمہ ہدیٰؑ کے مشن کا احیاء انہی مراسِم عزا کے ذریعے ہوتا ہے

خدا ہمیں اِن آثار کو قائم رکھنے پر موفق فرمائے۔

(استفتاء: آیت اللہ سیّد اسد اللہ موسوی)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 176)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری کا انعقاد اشد ضروری ہے

آیت اللہ سیّد محمد رضا بروجردی فرماتے ہیں کہ:

عزاداری کی تمام اقسام دینِ اسلام کی ترقی
اور پیش رفت کا باعث ہیں
اہلِ ایمان کے لئے مراسمِ عزا کا انعقاد واجب کفائی ہے
جو لوگ عزاداریٔ امام حسینؑ و اہلِ بیتؑ کو اہم نہیں سمجھتے
اُن کا ایمان روبہ زوال ہے۔

(آیت اللہ سیّد محمد رضا بروجردی ۔ تاریخ استفتاء 14 شعبان 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 206)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

ایک مجتہد اَعلم اور مرجع کی خواہش

آیت اللہ سیّد محمد رضا گلپائیگانیؒ فرماتے تھے کہ

میری دلی خواہش ہے کہ میرا نام سید الشہداء امام حسینؑ کے ذاکرین میں شمار کیا جائے ۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

Post 1.

امامِ حسینؑ کے توسّل سے آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائری کو دوبارہ زندگی ملی

آقائے شریف رازی نے گنجینۂ دانشمندان میں نقل کیا ہے
کہ شیخ عبدالکریم حائری فرماتے تھے کہ میں کربلا میں تھا
کہ ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے
کہ اپنے کاموں کو سمیٹ لو
کیونکہ تین دن کے اندر تم انتقال کر جاؤ گے۔
تیسرے دن میری شدید طبیعت خراب ہوئی
یہاں تک کہ جانکنی کا وقت آن پہنچا
آپ فرماتے ہیں کہ ملک الموت میری روح کو قبض کرنا چاہتا تھا
تو میں نے اس آخری لمحے اپنے سر کو کربلا کی جانب کرکے عرض کیا:
یا اباعبداللہؑ! میں موت سے خوفزدہ نہیں ہوں
لیکن میں آپ کے دین اور مکتب کے لئے
کوئی اہم کام کرکے جانا چاہتا ہوں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

Post 2.

جب میں نے یہ التماس کی تو دیکھا کہ ایک فرشتے نے
ملک الموت سے کہا ہے مولا اباعبداللہ الحسین علیہ السلام نے فرمایا ہے
کہ عبدالکریم نے ہم سے توسّل کیا ہے لہذا اُسے مہلت دے دو۔
اس کے بعد ملک الموت چلا گیا اور میں ہوش میں آیا تو دیکھا
کہ مجھ پر کپڑا ڈال دیا گیا ہے اور گریہ کر رہے ہیں
کیونکہ وہ سوچ رہے تھے کہ میں مر گیا ہوں
اب میں اُٹھنا چاہ رہا تھا کہ دیکھا کہ حرکت نہیں کرسکتا۔
اُنہوں نے کہا کہ میں نے بہت سختی سے اپنے بدن کو حرکت دی
تو میرے اطراف میں کھڑے ہوئے لوگوں نے کہا کہ یہ مرے نہیں ہیں
ان کا بدن حرکت کر رہا ہے۔ کپڑے کو ہٹا دیا گیا اور میں دوبارہ زندہ ہوگیا۔
آپ کے بیٹے نے اس داستان کو مفصّل بیان کیا ہے
اور وہ لکھتے ہیں کہ اس کے بعد آپ نے امام حسین علیہ السّلام کے
اِس معجزے کی برکت سے حوزۂ علمیہ قم کی بنیاد رکھی۔

(بحوالہ کتاب: گنجینہ دانشمندان، تالیف شریف رازی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

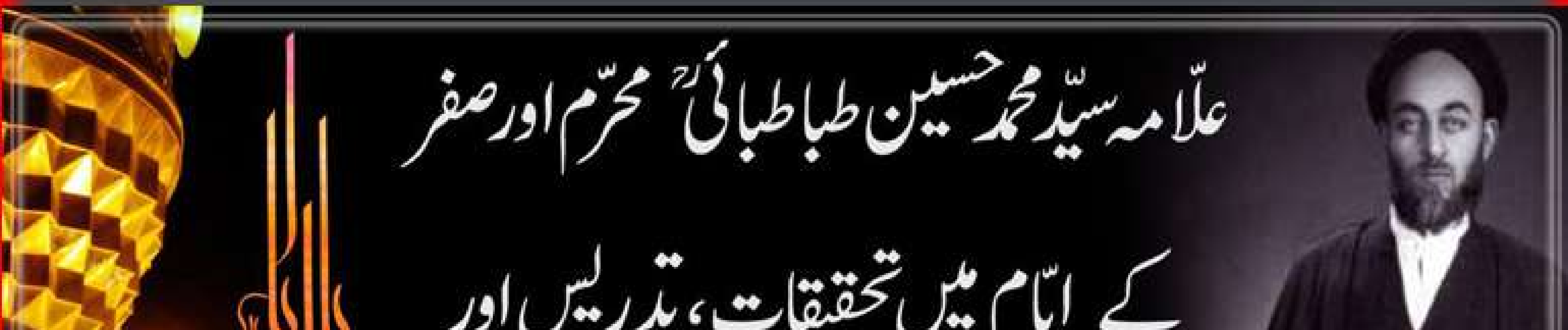

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

ایّامِ عزا میں نئے مکان و کپڑوں و دیگر چیزوں کی خریداری

سوال: بسا اوقات بعض مومنین ماہ محرم و صفر یا بلکہ تمام ایام عزاء میں کچھ ایسے کام انجام دیتے ہیں کہ جو غیر مناسب ہوتے ہیں جیسا کہ نئے گھر میں منتقل ہونا، نئے سامان کی خریداری، جیسا کے نیا فرنیچر یا نئے کپڑے وغیرہ لینا یا بدن و لباس کی زیب و آرائش کرنا، نئے منصوبوں کی ابتداء کرنا وغیرہ، تو اس سلسلے میں مناسب شرعی موقف کیا ہونا چاہیے؟

جواب: یہ تمام کام شرعاً حرام نہیں ہیں جب تک ان سے ایام عزاء کی ھتک حرمت نہ ہوتی ہو البتہ مناسب یہ ہے کہ انسان اھل بیتؑ کے ایام مصیبت میں ان کاموں کی انجام دہی سے اجتناب کرے کہ جو کام عام طور پر وہ اپنے احباب کی مصیبت میں بھی انجام نہیں دیتا مگر یہ کہ عرفاً کوئی ضروری کام ہو۔ (استفتاء شعائرِ حسینیہ آیت اللہ سیستانی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
https://www.sistani.org/urdu/qa/02434/page/2/ +923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

تمام کامیابیاں.....عزاداری کی مرہونِ منّت ہیں۔۔

آیت اللہ مجتہدی تہرانی فرماتے تھے

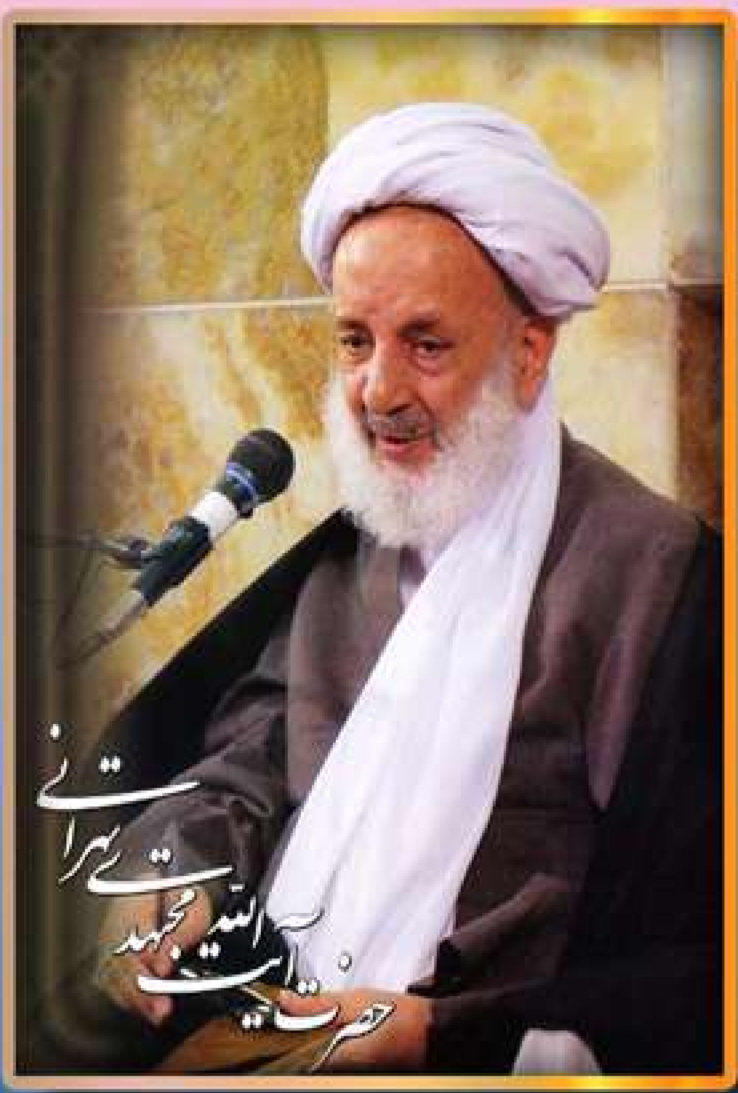

میرے درسِ دینی میں
کامیابی کی وجہ
درس کے ساتھ ساتھ
مجالسِ توسّل، ذکرِ مصائب
اور سینہ زنی ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

کیا بانیٔ مجلس کی یہ خواہش صحیح ہے؟

آیت اللہ صافی گلپائیگانی سے ایک استفتاء

سوال: کیا یہ بات صحیح ہے کہ امام حسینؑ کی مجلسِ عزاء کے بانی
یہ خواہش کریں کہ ان کی مجلس میں زیادہ سے زیادہ لوگ شریک ہوں؟

فقہ عاشورائی (عزاداری کے احکام)
آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائیگانی

جواب: مجالسِ عزاء میں لوگوں کی تعداد جتنی زیادہ ہو
اور جس قدر زیادہ باعظمت ہوں
تو ان کا دلوں میں اثر بھی زیادہ ہو گا
نیز اس کے آثار و اثرات بھی زیادہ ہوں گے۔
اگر اس مسئلہ کو اہمیت نہ دی جائے تو دین کے دشمن
فریب کھائے ہوئے مسلمان اور
مغرب زدہ ظاہر بین واقعۂ کربلا کا انکار کر دیتے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

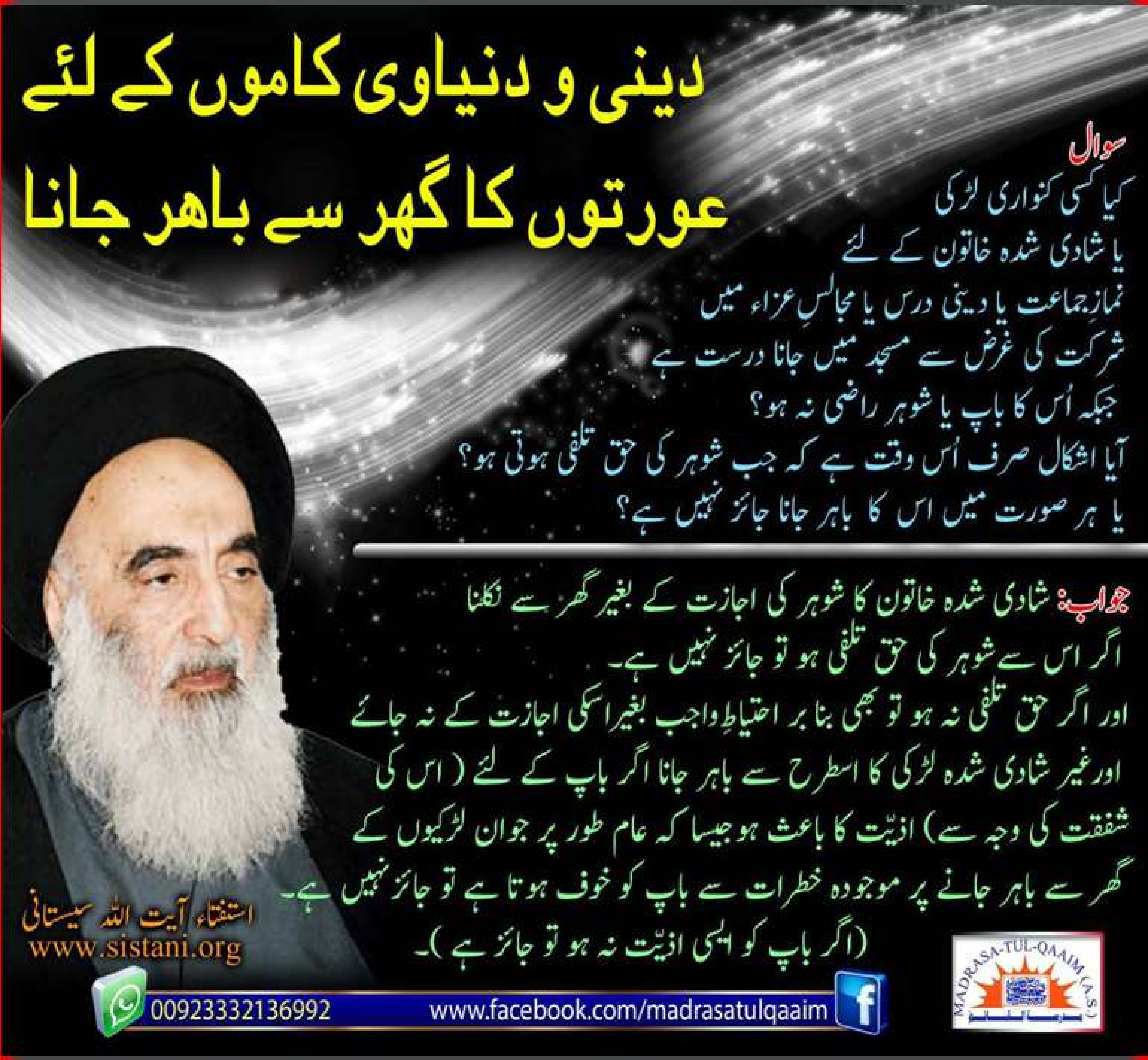

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

احترامِ مجلسِ عزا

آیت اللہ شیخ محمد حسین غروی اصفہانی کمپانیؒ
مجلسِ عزا کا اس قدر احترام کرتے تھے اور عاجزی کا یہ عالم
تھا کہ جس جگہ لوگ جوتے اتارتے تھے، وہاں بیٹھتے اور
حاضرینِ مجلس کے جوتے سیدھے کیا کرتے تھے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

درس کو مجلسِ عزا میں تبدیل کرنے کے اثرات

آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائریؒ اپنا ہر درس شروع کرنے سے پہلے مصائب امامِ حسینؑ بیان کرکے درس شروع کرتے تھے اور اس طرح ہر درس کو مجلسِ امامِ حسینؑ میں تبدیل کرلیا کرتے تھے۔اس درسی مجلس میں شرکت کرنے والے عظیم مقامات علمی پر فائز ہوئے جن میں امام خمینیؒ، آیت اللہ گلپائیگانیؒ، آیت اللہ مرعشی نجفیؒ، آیت اللہ خوانساریؒ، آیت اللہ بہاؤالدینیؒ اور آیت اللہ اراکیؒ جیسے افراد شامل تھے جو سب کے سب بعد میں مرجع تقلید بنے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ میرزا بزرگ شیرازیؒ کی ذاکرین کو تاکید

آیت اللہ سیّد شیرازی فرماتے تھے:

کہ آیت اللہ میرزا شیرازیؒ بزرگ روضہ خوانوں
اور مرثیہ خوانوں کو تاکید کرتے تھے
کہ مصائبِ شہزادہ علی اصغرؑ کو زیادہ
پڑھا کرو وہ کہتے تھے کہ علی اصغرؑ
نے سندِ مظلومیت امام حسینؑ سے
پائی ہے۔ وہ بچہ جو نہ تلوار پکڑ سکتا ہو
نہ بول سکتا ہو، نہ اپنا دفاع کر سکتا ہو
ایسے مظلوم شیرخوار کے
مظلوم باپ کی فریاد قیامت تک سنی جائے گی۔

(بحوالہ: کتاب باب الحوائج۔ حسین دشتی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

(مفہومِ حدیث) غمِ حسینؑ میں رونے یا رونے جیسی صورت بنانے پر جنّت واجب ہے۔۔

سوال: حدیث (جو کوئی حسینؑ پر روئے یا رونے کی صورت بنائے اس پر جنت واجب ہے) جو کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اس حدیث کی صحت کے بارے میں ہمارے سید محترم جناب مرجع عالی القدر آیت اللہ سیستانی کی کیا رائے ہے؟

جواب: کئی روایات میں (کہ جن میں سے بعض معتبر بھی ہیں)، ایسے شخص کے لیئے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے جو حسینؑ پر گریہ زاری کرے، اور بعض روایات میں ایسا ہی مفہوم اس شخص کیلئے بھی وارد ہوا ہے کہ جو رونے کی صورت بنائے یا کوئی شعر کہے اور اس پر دوسروں کو رلائے، اور اس بات میں کوئی تعجب بھی نہیں ہے کیوں کہ جنت کا وعدہ دونوں فرقوں کی احادیث میں کئی اعمال کے سلسلے میں کیا گیا ہے البتہ یہ بات معلوم رہے کہ اس سے مراد یہ نہیں کہ مکلّف عذاب سے امان کا اطمئنان کرلے یہاں تک کہ واجبات کو ترک کردے یا محرمات کا ارتکاب کرنے لگے، حالانکہ محرمات کے ارتکاب پر آیات قرآنی میں جو شدید عذاب کی خبر دی گئی ہے اس کے ہوتے ہوے مکلّف کو عذاب سے اطمئنان ہو بھی کیسے سکتا ہے؟

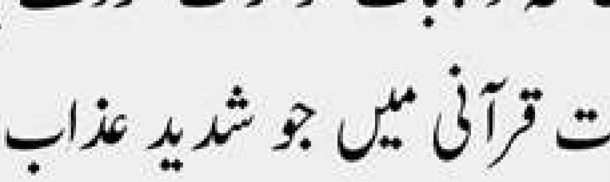

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

پس در حقیقت ان آیات کی روشنی میں ان روایات کا مفہوم یہ ہوا کہ مفروضہ عمل پر جنت کی جزاء اس وقت ہوگی جب وہ عمل بارگاہ الٰہی میں قابل قبول ہو، کیوں کہ بعض اوقات گناہ عمل کی قبولیت میں اسطرح رکاٹ بن جاتے ہیں کہ عمل قابل قبول ہی نہیں رہتا کہ وہ انسان کو جزائے جنت پر فائز کرے یا جہنم سے بچاسکے، بتعبیر دیگر وہ عمل جس پر جزا کا وعدہ کیا گیا ہو۔

البتہ تباکی (رونے کی شکل بنانا) تو اس سے مراد دوسروں کے سامنے فقط رونے کا اظہار کرنا ہر گز نہیں، بلکہ اسکا مطلب یہ ہے کہ انسان جس بات کو حق جانتا ہو اور اگر اسکی خاطر رونا چاہے مگر کسی وقت وہ اپنے دل و شعور میں وہ نمی محسوس نہ کرے کہ جس سے خودبخود گریہ ہوتا ہے تو وہ اپنے اوپر گریہ کو طاری کرنے کی کوشش و زحمت کرے شاید کے اسکا دل مائل ہو جائے اور اسکے احساسات و مشاعر ندائے عقلی کے سامنے موم ہو جائیں اور اس معنی میں بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس شخص کے لیئے کہ جو ذکر اللہ سبحانہ پر روئے یہ رونے کی صورت بنائے جیسا کہ کئی علماء نے اشارہ کیا ہے کہ جن میں سے ایک علامہ عبدالرزاق المقرّم (رحمت اللہ علیہ) نے کتاب مقتل الحسینؑ میں بھی واضح کیا ہے۔۔

استفتاء آیت اللہ سیستانی www.sistani.org

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

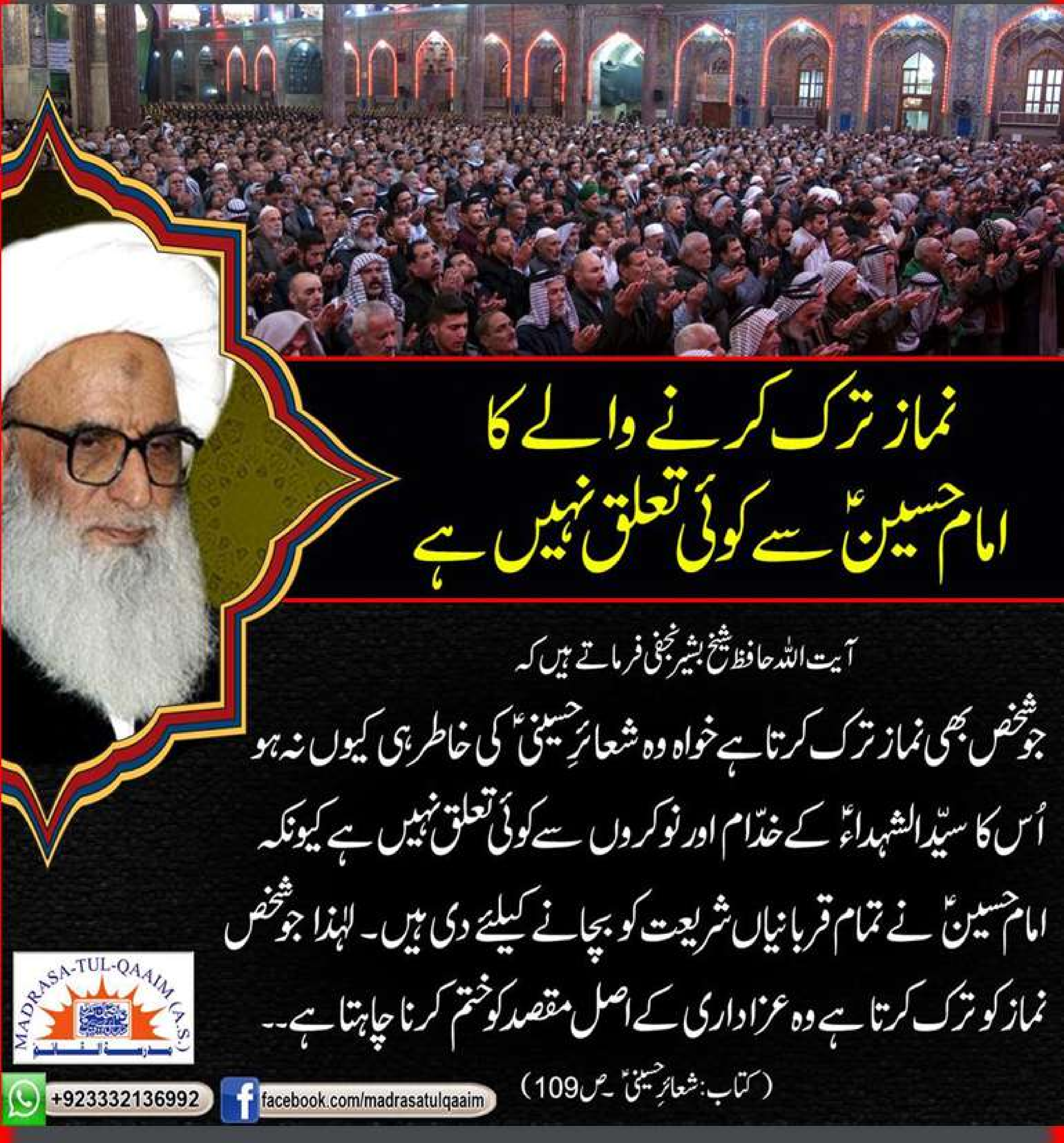

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

فقہِ عزاداری

سوال: ماتم کرتے ہوئے مردوں کو خواتین کا دیکھنا۔

کچھ ویڈیو سیڈیز ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جن میں بعض نوجوان بغیر قمیص کے ماتم داری کر رہے ہوتے ہیں تو کیا خواتین کے لئے ایسی ویڈیو دیکھنا جائز ہے؟

جواب: خاتون کے لئے بنا بر احتیاط واجب جائز نہیں ہے کہ وہ مرد کے جسم کے وہ حصّے دیکھے جن کا دیکھنا متعارف نہیں ہے جیسا کے سینہ یا پیٹ کا حصّہ (اور براہ راست نظر ڈالنے کی بھی اجازت نہیں ہے)۔

(استفتاء آیت اللہ سیستانی www.sistani.org)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا اباعبداللہ الحسین

آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائریؒ نماز کے شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ امام حسین علیہ السلام پر سلام کیا کرتے تھے جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کسی روایت کی بنا پر ایسا کرتے ہیں۔؟

تو فرماتے کہ نہیں کوئی روایت تو نہیں ہے۔ لیکن میں اس نماز، ذکر اور یادِ خدا کو امام حسینؑ کے مرہونِ منّت جانتا ہوں ۔

یہ مکتب آج امام حسینؑ کے خون کی برکت سے زندہ ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ
madrasatulqaaim@hotmail.com
www.youtube.com/zeezaidi

آیت اللہ مرعشی نجفیؒ کی وصیّت

آیت اللہ العظمیٰ آقائے مرعشی نجفیؒ نے اپنے بیٹے سے وصیت کی کہ: ''میری وہ جائے نماز جس پر میں نے 70 سال نمازِ شب انجام دی ہے اور میری وہ تسبیح جو تربتِ امام حسینؑ سے بنی ہوئی ہے جس پر میں ہر صبح اس کے ہر دانے پر استغفار پڑھتا تھا میرے ساتھ میری قبر میں دفن کرنا۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ بہجتؒ کی امام زادوں کے مزارات پر جانے کی تاکید

آیت اللہ تقی بہجتؒ فرماتے تھے کہ

توسّل نہایت فائدہ مند ہے۔اماموں کی اولادوں کی (قبور کی) زیارت کو زیادہ جایا کرو۔ یہ حضرات میووں کی طرح ہیں کہ جس طرح ہر میوہ ایک خاص وٹامن رکھتا ہے، اُسی طرح ان میں سے ہر ایک بزرگوار خاص اثرات کی شان و شوکت رکھتے ہیں۔۔

کتاب پردہ نشین۔۔۔۔شرح کلمات عرفانی اخلاقی آیت اللہ بہجت
تالیف۔۔۔ حجۃ الاسلام محمدلک علی آبادی

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

اہلِ بیتؑ کے ناموں کو احترام اور القابات کے ساتھ لیا کریں

آیت اللہ شیخ جواد تبریزیؒ اِس قدر محب اہلِ بیتؑ تھے کہ صرف
کلمہ ''اہلِ بیتؑ'' سن لیتے تو حالت متغیّر ہو جاتی
اور آنسوؤں کی لڑیاں چہرے پر گرنے لگتیں۔
اگر کوئی فقط یہ کہتا کہ امام علیؑ نے فرمایا تو فوراً ٹوکتے
کہ غیروں کی طرح سے نام نہ لو بلکہ
''حضرت امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ علیہ الصلواۃ والسّلام''
کہا کرو۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری اور اسکی مراسم ملکوتی انوار کی ایک قِسم ہے

مراسم عزاداری کی مشروعیت پر آیت اللہ نائینی کے فتویٰ
کی تاکید کرتے وقت آیت اللہ سیّد مہدی مرعشی نے فرمایا کہ:

عزادارئ سیّدِ مظلومؑ ، ملکوتی انوار کی ایک قِسم ہے شعائر اللہ میں سے ہے۔
مراسِم عزا کے سلسلے میں آیت اللہ نائینیؒ نے جو کچھ فرمایا ہے
وہ نغماتِ رحمانیہ میں سے ایک رحمانی نغمہ ہے
اور جو کچھ اُنہوں نے لکھا ہے اہل لکھا ہے اور برمحل لکھا ہے۔
تمام مومنین پر لازم ہے کہ حتیٰ المقدور اُن کے فتویٰ کی اتباع کی جائے
اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کی جائے۔

(آیت اللہ سیّد مہدی مرعشی۔ تاریخ استفتاء 9 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 300)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim